سندھ ایکٹ نمبر XIX مجریہ 1996

SINDH ACT NO.XIX OF 1996

قائد عوام یونیورسٹی آف انجنیئرنگ، سائنس اینڈ ٹیکنالاجی، نوابشاہ ایکٹ، ۱۹۹۶

THE QUAID-E-AWAM UNIVERSITY OF ENGINEERING, SCIENCE AND TECHNOLOGY, NAWABSHAH ACT, 1996

(CONTENTS) فہرست

تمہید (Preamble)

دفعات (Sections)

1. مختصر عنوان اور شروعات
Short title and commencement

2. تعریف
Definitions

3. ہیئت
Incorporation

4. یونیورسٹی کے اختیار
Powers of the University

5. یونیورسٹی کے دائرہ اختیار
Jurisdiction of the University

6. یونیورسٹی تمام لوگوں کے لئے کھلی ہوگی
University opens to all classes creeds etc

7. یونیورسٹی میں تدریس
Teaching in the University

8. یونیورسٹی طلباء یونین
University Students union

9. چانسلر
Chancellor
10. معائنہ
Visitation
11. پرو چانسلر
Pro-Chancellor
12. اتھارٹیز
Authorities
13. سینیٹ
Senate
14. سینیٹ کے اختیار اور ذمے داریاں
Powers and duties of the Senate
15. سنڈیکیٹ
Syndicate
16. سنڈیکیٹ کے اختیار اور ذمے داریاں
Powers and duties of the Syndicate
17. اکیڈمک کائونسل
Academic Council
18. اکیڈمک کائونسل کے اختیار اور ذمے داریاں
Powers and duties of the Academic Council
19. دوسرے اتھارٹیز کی بناوت، کام اور اختیار
Constitution functions and powers of other Authorities
20. کچھ اتھارٹیز کے جانب سے کمیٹیوں کی مقرری
Appointment of Committees by certain Authorities
21. اتھارٹیز کے ممبران کے عہدےکی مدت کی شروعات
Commencement of term of office of members of Authorities
22. اتھارٹیز کی ممبرشپ کے متعلق تکرار
Dispute about membership of Authorities
23. اتھارٹیز کی بناوت میں رکاوٹ
Voids in the constitution of Authorities
24. اتھارٹیز کی کارروائیوں کی توثیق
Validity of proceedings of authorities
25. اتھارٹیز کی کارروائیوں کو ختم کرنا

Annulment of proceedings of Authorities
26. یونیورسٹی کے عملدار
Officers of the University
27. وائیس چانسلر
Vice Chancellor
28. وائیس چانسلر کے اختیار اور ذمے داریاں
Powers and duties of the Vice Chancellor
29. پروائیس چانسلر
Pro-Vice-Chancellor
30. رجسٹرار
Registrar
31. ڈائریکٹر آف فنانس
Director of Finance
32. امتحانات کا کنٹرولر
Controller of Examinations
33. ریزیڈنٹ آڈیٹر
Resident Officer
34. دوسرے عملدار
Other Officers
35. وجوہات کا موقع فراہم کرنا
Opportunity to show cause
36. سنڈیکیٹ کو اپیلیں اور اس پر نظرثانی
Appeals to and review by Syndicate
37. سپرانیوئیشن کی عمر
Age of Superannuation
38. پنشن، انشورنس، گریجوئٹی، پرووِیڈنٹ فنڈ اور بینوولینٹ فنڈ
Pension insurance Gratuity, provident Fund and Benevolent Fund
39. یونیورسٹی فنڈ
University Fund
40. آڈٹ اور اکائونٹس
Audit and Accounts
41. افیلئیشن

Affiliation

42. کورسز کا اضافہ

Addition of Courses

43. الحاق تعلیمی اداروں کے جانب سے رپورٹس

Reports from affiliated educational institutions

44. الحاق کو ختم کرنا

With draw of affiliation

45. الحاق کو ختم کرنے سے انکار کے خلاف اپیل

Appeal against refusal of withdrawal of affiliation

46. قانون

Statutes

47. ضوابط

Regulations

48. قواعد

Rules

49. کاروائی پر پابندی

Bar of Jurisdiction

50. ضمانت

Indemnity

51. رکاوٹیں ہٹانا

Repeal of Difficulties

52. منسوخی

Repeal

سندھ ایکٹ نمبر XIX مجریہ 1996
SINDH ACT NO.XIX OF 1996
قائد عوام یونیورسٹی آف انجنیئرنگ، سائنس اینڈ ٹیکنالاجی، نوابشاہ ایکٹ، ۱۹۹۶
THE QUAID-E-AWAM UNIVERSITY OF ENGINEERING, SCIENCE AND TECHNOLOGY, NAWABSHAH ACT, 1996

[۲۹ اکتوبر۱۹۹۶]

تمہید (Preamble)

ایکٹ جس کے ذریعے قائد عوام یونیورسٹی آف انجنیئرنگ، سائنس اینڈ ٹیکنالاجی، نوابشاہ قائم کی جائے گی۔

جیسا کہ قائد عوام یونیورسٹی آف انجنیئرنگ، سائنس اینڈ ٹیکنالاجی، نوابشاہ قائم کرنا ضروری ہوگیا ہے؛

اس کو اس طرح بنا کے نافذ کیا جائے گا:

Chapter-I
باب -I
ابتدائی
PRELIMINARY

مختصر عنوان اور شروعات
Short title and commencement

تعریف
Definitions

1. (1) اس ایکٹ کو قائد عوام یونیورسٹی آف انجنئیرنگ، سائنس اینڈ ٹیکنالاجی نوابشاہ، ایکٹ ۱۹۹۶ کہا جائے گا۔

(2) یہ فوری طور لاگو ہوگا۔

2. اس ایکٹ میں، جب تک:

(a) ”اکیڈمک کائونسل“سے مراد ہے یونیورسٹی کی اکیڈمک کائونسل؛

(b) ”الحاق شدہ کالج“ سے مراد ہے یونیورسٹی میں الحاق شدہ کالج؛

(c) ”اختیاری“دفعہ ۱۲ کے تحت مندرجہ ذیل یونیورسٹی کے اختیارات سے کوئی بھی اختیار؛

(d) ”چانسلر“سے مراد ہے یونیورسٹی کے چانسلر؛

(e) ”کالج“ سے مراد ہے ایک کالج جس میں شامل ہو وہ ادارہ، جس میں انجنئیرنگ ، ٹیکنالاجی اور ایسے دوسرے منسلک مضامین کے کورسز کی تدریس یا پریکٹیکل ٹریننگ کے انتظام ہو، جیسا بیان کیا گیا ہو؛

(f) ”ڈین“ سے مراد ہے فیکلٹی کا ہیڈ؛

(g) ”فیکلٹی“ سے مراد ہے یونیورسٹی کا تدریسی عملہ؛

(h) ”حکومت“ سے مراد ہے سندھ حکومت ؛

(i) ”عملدار“ سے مراد ہے دفعہ ۲۶ میں مندرجہ ذیل یونیورسٹی کے عملداروں میں سے کوئی بھی عملدار؛

(j) ”بیان کئے گئے“ سے مراد ہے قوانین، ضوابط اور قواعد کے مطابق بیان کئے گئے؛

(k) ”پرنسپال“ سے مراد ہے کالج کا ہیڈ؛

(l) ”پرو چانسلر“ سے مراد ہے یونیورسٹی کا پرو چانسلر؛

(m) ”رجسٹرڈ گریجوئیٹ“ سے مراد ہے یونیورسٹی کا ایک گریجوئیٹ جس کا نام اس مقصد کے لئے رکھے گئے رجسٹرمیں داخل

ہو اور جس میں شامل ہے کسی تصدیق شدہ یونیورسٹی کا اس ایکٹ کے تحت بیان کئے گئے کسی بھی مضمون میں اور جو صوبہ سندھ کا رہائشی ہو علاوہ اس کے کراچی ڈویژن کے، اور جس کا نام مندرجہ رجسٹر میں داخل ہو ؛

ہیئت
Incorporation

(n) ’’ضوابط‘‘سے مراد ہے اس ایکٹ کے تحت بنائے گئے ضوابط؛

(o) ’’قواعد‘‘ سے مراد ہے اس ایکٹ کے تحت بنائے گئے ضوابط؛

(p) ’’سینیٹ‘‘ سے مراد ہے یونیورسٹی کی سینیٹ؛

(q) ’’قانون‘‘ سے مراد ہے اس ایکٹ کے تحت بنائے گئے قانون؛

(r) ’’سنڈیکیٹ‘‘ سے مراد ہے یونیورسٹی کی سنڈیکیٹ؛

(s) ’’استاد‘‘ سے مراد ہے ایک شخص جو یونیورسٹی یا کالج میں کسی ذکر کئے گئے کورس یا کورسز میں تعلیم دےرہے ہو اور جس میں شامل ہے وہ شخص جو اسی طرح ضوابط میں ذیل ہو؛

(t) ’’ٹیچنگ ڈپارٹمنٹ‘‘ سے مراد ہے یونیورسٹی کے طرف سے قائم کئے گئے اور سنبھالے گئے یا تصدیق کئے گئے تدریسی شعبہ؛

(u) ’’یونیورسٹی‘‘ سے مراد ہے قائد عوام یونیورسٹی آف انجنیئرنگ، سائنس اینڈٹیکنالاجی، نوابشاہ ؛

(v) ’’وائس چانسلر‘‘سے مراد ہے یونیورسٹی کا وائس چانسلر

Chapter-II

باب -II

یونیورسٹی

THE UNIVERISTY

یونیورسٹی کے اختیار
Powers of the University

3. (1) ایک یونیورسٹی ہوگی، جس کو قائدعوام یونیورسٹی آف انجنیئرنگ، سائنس اینڈ ٹیکنالاجی، نوابشاہ کہا جائے گا۔

(2) یونیورسٹی چانسلر، پرو چانسلر، تمام عملدار، یونیورسٹی کے تمام اساتذ اور اختیارات کی دوسرے ممبران پر مشتمل ہوگی۔

(3) یونیورسٹی باڈی کارپوریٹ ہوگی، جس کو حقیقی وارثی اور عام مہر ہوگی، جو مندرجہ ذیل نام سے کیس کر سکتی ہے اور اس پر کیس ہو سکتا ہے۔

(4) یونیورسٹی انجنیئرنگ، سائنس اور ٹیکنالاجی سے منسلک مضاین میں کلاسز چلائیگی اور ڈگریاں دئے گی۔

(5) یونیورسٹی دونوں اقسام کی منقولہ اور غیر منقولہ ملکیت حاصل کرنے کی مجاز ہوگی، یا فروخت کرنے یا دوسری صورت میں اس میں شامل کسی ملکیت کو منتقل کرنے یا اس ایکٹ کے مقاصد کے لئے کسی ٹھیکے میں شامل ہونے کی مجاز ہوگی۔

(6) تمام حاصل کئے گئے یا قبضہ کئے گئے جائیداد اور حاصل کئے گئے تمام حقوق اور مہران یونیورسٹی آف انجنیئرنگ اینڈ ٹیکنالاجی میں شامل تمام اثاثے، سابقہ کالیج آف انجنیئرنگ اینڈ ٹیکنالاجی نوابشاہ کے سلسلے میں ذکر کی گئی یونیورسٹی میں شامل ہوجائیگے، اس ایکٹ کے لاگو ہونے سے یونیورسٹی کے طرف منتقل ہوجائیگے۔

(7) مندرجہ بالا کالج میں خدمات سرانجام دینےوالے تمام ملازم بشمول سندھ یونیورسٹی کے اساتذ اور عملداروں کی اس ایکٹ کے فور طور لاگو ہونے سے پہلے یونیورسٹی کے ملازمت کے طرف منتقل ہوجائیگے اور ایسے شرائط اور ضوابط کے مطابق جیسے یونیورسٹی طئے کرے۔

بشرطیکہ ایسے شرائط اور ضوابط یونیورسٹی کے طرف منتقل ہونے سے پہلے ملازمین کو ملنے والی سہولتوں سے کم فائدہ نہیں ہوگا۔

(8) یونیورسٹی کا مرکزی دفتر نوابشاہ میں ہوگا۔

4. یونیورسٹی کو مندرجہ ذیل اختیار حاصل ہونگے:

(a) انجنیئرنگ، سائنس اور ٹیکنالاجی بشمول ٹیکسٹائل اور آٹوموبائل انجنیئرنگ اور شگر اور ایگرو بیسڈ فوڈ پروسیسنگ ٹیکنالاجی کی اور ایسے دوسرے منسلک مضامین میں تعلیم اور تحقیق فراہم کرنے اور ترقی اور معلومات کی فراہمی، جیسے بیان کیا گیا ہو؛

(b) یونیورسٹی اور کالیجز میں پڑھائے جانے والے کورسز آف اسٹڈیز بیان کرنے؛

(c) امتحان منعقد کرنے اور ڈگریاں، ڈپلوماز، سرٹیفکیٹس اور دوسرے اکیڈمک ڈسٹنکشنز ایسے لوگوں کو بیان کئے گئے شرائط کے مطابق دینے، وہ اس مقاصد کے لئے داخل ہوئے اور جو اس مقصد کے لئے داخل ہوئے اور جس نے اس کے امتحان پاس کئے ہو۔

(d) ذکر کئے گئے طریقیکار کے مطابق جس لوگوں کی چانسلر منظوری دے ان کو اعزازی ڈگریاں یا دوسری اکیڈمک دسٹنکشنز دینے؛

یونیورسٹی کے دائرہ اختیار
Jurisdiction of the University

(e) ایسے لوگوں کو ڈگریاں دینے جو بیان کئے گئے شرائط کے مطابق آزادانہ تحقیق کی ہو؛

(f) ایسے اشخاص کو مخصوص کورس پڑھانے یا تربیت دینے جو یونیورسٹی کے شاگرد نہ ہو اور ان کو سرٹیفکیٹس اور ڈپلوماز دینے؛

(g) کالیجز کو مندرجہ ذیل طریقیکار کے مطابق الحاق یا الگ کرنا؛

(h) مندرجہ ذیل طریقیکار کے مطابق کالیجز کے مراعات میں شامل کرنا یا اس کو ایسی مراعات ختم کرنا ؛

(i) الحاق شدہ یا الحاق ہونے کی خواہش رکھنے کالیجز کی جانچ کرنا؛

یونیورسٹی تمام لوگوں کے لئے کھلی ہوگی
University opens to

(h) دوسرے یونیورسٹیز یا سیکھنے کے مرکز پر پاس کئے گئے امتحانات یا تدریس کے عرصے برابر قبول کرنے یا ایسی منظوری کو رد کرنا؛

all classes creeds etc

(k) دوسرے یونیورسٹیز یا پبلک اتھارٹیز سے ایسے طریقے اور ایسے مقاصد کے لئے تعاون کرنے، جیسے وہ طئے کرے؛

(l) تدریس، تحقیق، انتظامیہ، تربیت اور ایسے دوسرے مقاصد سے منسلک آسامیاں پیدا کرنے اور اس آسامیوں پر لوگ مقرر کرنے؛

یونیورسٹی میں تدریس
Teaching in the University

(m) کسی الحاق شدہ کالج کی استاد یا ایسے کسی دوسرے شخص کو یونیورسٹی کے استاد طور مجتا دینے؛

(n) مندرجہ طریقیکار کے مطابق فیلوشپس، اسکالرشپس برسریز، میڈلز اور انعام منقد کرنے اور دینے؛

(o) تدریس اور تحقیق کی ترقی کے لئے ٹیچنگ ڈپارٹمنٹ، کالیجز، فیکلٹیز ، ادارے، سینٹرز آف ایکسیلنس، میوزیمز اور دوسرے سیکھنے کے مرکز قائم کرنے اور ان کی مرمت،سارسنبھال اور چلانے کے لئے ایسے انتظام کرنے، جیسے وہ طئے کرے؛

یونیورسٹی طلباء یونین
University Students union

(p) یونیورسٹی اور کالج کی شاگردوں کی رہائش کا ضابطہ رکھنا، رہائش کے ہالس قائم کرنے اور سنبھالنے اور شاگردوں کی ہاسٹلز اور لاجنگ کے لئے کسی جگہ کی منظوری دینا؛

(q) یونیورسٹی اور کالیجز کی شاگردوں کی نظم و ضبط پر نظرداری کرنے اور ضابطہ رکھنا اور ایسے شاگردوں کی ایکسٹرا کیوریکولر اور ریکریشنل سرگرمیوں کو فروغ دینے کے لئے انتظام کرنا ؛

چانسلر
Chancellor

(r) اس کے خلاف انتظامی کاروائی کرنے، اور شاگردوں پر مندرجہ طریقے کے مطابق جرمانہ لگانا؛

معائنہ
Visitation

(s) ایسےفیس اور دوسری ادائیگیاں لگانا اور وصول کرنا، جیسے وہ طئی کرے؛

(t) یونیورسٹی کو اپنی جائیداد، منتقل کی گئی جائیداد اور گرانٹس، وصیتیں، ٹرسٹ، تحائف، عطیات، انڈومنٹس اور دوسرےچندےحاصل کرنے اور سنبھالنے، اور ایسی ملکیت، گرانٹس، وصیتیں،

ٹرسٹس، تحائف، عطیات، انڈومنٹس یا اس طرح کئے گئے چندوں کی نمائندگی کرنے والے کسی فنڈ کی سرمائیکاری کرنے، جیسے وہ مناسب سمجھے؛

(u) تحقیق اور دوسرے کاموں کی چھپائی اور اشاعت کا اہتمام کرنا؛ اور

(v) ایسے دوسرے اقدام اٹھانا اور اشیاء کرنے، پھر وہ مندرجہ بالا اختیارات کے مطابق ہو یا نہیں، جو یونیورسٹیوں کی تدریس، سیکھنے اور تحقیق اور تدریس، افیلیئٹنگ اور ایگزیمننگ باڈی کے مقاصد حاصل کرنے کے لئے ضروری ہو؛

پرو چانسلر
Pro-Chancellor

5. (1) جب تک کسی قانون کے متضاد نہ ہو، یونیورسٹی کو پورے صوبہ سندھ میں ایسے علائقاجات پر دائرہ اختیار ہوگا، جیسے حکومت طئے کرے۔

بشرطیکہ، حکومت یونیورسٹی سے صلاح کے بعد، عام یا خاص حکم کے ذریعے، دائرہ اختیار کو تبدیل کر سکتی ہے۔

(2) اس ایکٹ کے لاگو ہونے کے بعد، اس ایکٹ کی گنجائشوں سے منسلک دوسرے تمام قوانین کی گنجائیشیں، جو یونیورسٹی کے دائرہ اختیار میں وقتی طور لاگو ہو، وہ لاگو نہیں ہونگی۔

اتھارٹیز
Authorities

(3) یونیورسٹی کے دائرہ اختیار میں آنے والی کوئی بھی کالج حکومت کی اجازت کے علاوہ یونیورسٹی کا الحاق حاصل نہیں کریگا یا یونیورسٹی سے الحاق نہیں رہیگا۔

(4) ذیلی دفعہ (3) کے تحت، یونیورسٹی کے دائرہ اختیار میں آنے والے تمام کالیج ، اس ایکٹ کے لاگو ہونے سے یونیورسٹی میں ضم ہوجائیگے۔

6. یونیورسٹی تمام لوگوں چاہے وہ کسی بھی جنس، مذہب، نسل، طب یا رنگ کے ہو، ان کے لئے کھلے ہوگی اور کسی بھی شخص کو یونیورسٹی کے مراعات سے ایسے بنیاد سے انکار نہیں کیا جائے گا:

سینیٹ
Senate

بشرطیکہ اس دفعہ سے کسی بھی بات کا یہ مطلب

نہیں لیا جائے گا کہ وہ شاگردوں کو ان مذہبی عقیدوں کے مطابق تدریس جانی والی مذہبی تعلیم کو نہیں روکے گی، لیکن وہ اس طرح تدریس کی جائیگی، جیسے طئی کیا جائے۔

7. (1) یونیورسٹی یا کالجز میں مختلف کورسز میں تمام تدریس مندرجہ طریقے کار کے مطابق کی جائے گی اور اس میں شامل ہونگے لیکچرز، ٹیوٹورلز، بحث مباحثے، سیمینار، مظاہرے، لیبارٹریز میں عملی کام اور ورکشاپ اور ہدایات کے دوسرے طریقے۔

(2) یونیورسٹی یا کالیج کے کسی بیان کئے گئے کورس میں تدریس کا ایسے اختیاری کے طرف سے انتظام کیاجائیگا، جیسے بیان کیا گیا ہو۔

(3) یونیورسٹی اور کالج میں تدریس کے کورسز اور نصاب ایسے ہوگا، جیسے بیان کیا گیا ہو۔

بشرطیکہ بیچلرز ڈگری کی سطح پر، تمام فیکلٹیز میں ایک ڈسیپلین ہوگا، جس کو "اسلامک اینڈ پاکستان اسٹڈیز ڈسپلین"کہا جائیگا، جو تمام مسلمان طلباء کے لئے لازمی ہوگا اور غیر مسلم طلباء کو ایسی ڈسپلین کے لئے ایک آپشن ایتھکس اینڈ پاکستان اسٹڈیز کا دیا جائیگا۔

8. (1) بیان کئے گئے طریقے کے مطابق یونیورسٹی کے طلباء کے یونین بنائی جائیگا، جس کے بعد اس کو یونین بنا ئی جائیگی، جس کے بعد اس کو یونین کہا جائیگا۔

(2) کام اور مراعات اور یونین سے منسلک دوسرے تمام معاملات ایسے ہونگے جیسے بیان کیا گیا ہو۔

سینیٹ کے اختیار اور ذمے داریاں
Powers and duties of the Senate

Chapter-III
باب -III
چانسلر اور پرو چانسلر
CHANCELLOR AND PRO-CHANCELLOR

9. (1) سند ھ کا گورنر یونیورسٹی کا چانسلر ہوگا۔

(2) چانسلر جب موجود ہو، یونیورسٹی کے

کانووکیشن کی صدارت کریگا۔

سنڈیکیٹ
Syndicate

10. (1) چانسلر یونیورسٹی سے واسطہ یا بلاواسطہ منسلک کسی معاملےیا مسئلےکی جانچ پڑتال کرا سکتا ہے اور اس سلسلے میں ایک یا ایک سے زائد شخص ایسی جانچ پڑتال کے لئے مقرر کر سکتا ہے۔

(2) سنڈیکیٹ کی ذیلی دفعہ (1) کے تحت جانچ پڑتال کے متعلق نوٹس دیا جائیگا اور اس پر ایسی جانچ پڑتال میں پیش ترجمانی کرنے کا حق ہوگا۔

(3) جانچ پڑتال مکمل ہونے کے بعد، چانسلر ان کے نتیجے کے متعلق اپنی رائے سے سنڈیکیٹ کو آگاہ کریگا اور سنڈیکیٹ کا ردعمل معلوم کرنے کے بعد چانسلر سنڈیکیٹ کو ایسے اقدام لینے کا مشورہ دے سکتا ہے یا ایسے وقت پر ایسی چیز کرنے سے منع کر سکتا ہے، جیسے وہ اس سلسلے میں بیان کرے۔

(4) جہاں سنڈیکیٹ ذیلی دفعہ (3) کے تحت چانسلر کے طرف سے مشورہ پر مندرجہ وقت کے دوراں عمل کرنے میں ناکام ہوتی ہے تو چانسلر، وضاحت یا سنڈیکیٹ کے طرف سے پیش کئے گئے عریضی پر غور کرنے کے بعد ، ایسی ہدایات جاری کر سکتا ہے، جیسے وہ مناسب سمجھے اور وہ وائس چانسلر کی ذمے داری ہوگی کہ وہ ایسے ہدایات پر عملدرآمد کو یقینی بنائے۔

11. (1) وزیر برائے تعلیم یونیورسٹی کا پرو چانسلر ہوگا:

بشرطیکہ جب ایک سے زائد وزیر برائے تعلیم ہوگا کہ ہائیر اینڈ ٹیکنیکل ایجوکیشن کا وزیر پروچانسلر ہوگا۔

(2) جب چانسلر غیر حاضر ہوگا یا دوسری صورت میں اس طرح عمل کرنے سے قاصر ہوگا کہ پرو چانسلر، چانسلر کے اختیار استعمال کریگا اور اس کے کام سرانجام دے گا۔

Chapter-IV

باب -IV

یونیورسٹی کے اختیارات

AUTHORITIES OF THE UNIVERISTY

12.مندرجہ ذیل یونیورسٹی کے اختیارات ہونگے:

(i) سینیٹ؛

(ii) سنڈیکیٹ؛

(iii) اکیڈمک کائونسل؛

(iv) بورڈ آف فیکلٹیز ؛

(v)بورڈ آف اسٹڈیز ؛

(vi) سلیکشن بورڈ ؛

(vii) ایڈوانسڈ اسٹڈیز اینڈ ریسرچ بورڈ؛

(viii) فنانس اینڈ پلاننگ کمیٹی؛

(ix) افیلیئشن کمیٹی؛

(x)ڈسیپلین کمیٹی؛اور

(xi) ایسے دوسری باڈیز جیسے قوانین میں بیان کی گئی ہو؛

13. (1) سینیٹ مشتمل ہوگی:

(i) چانسلر؛

(ii) پروچانسلر؛

(iii) تمام عملدار؛

(iv) سنڈیکیٹ کے تمام میمبر؛

(v)امیریٹس پروفیسرز کے ساتھ یونیورسٹی کے تمام پروفیسر؛

(vi) پروفیسرز کے علاوہ یونیورسٹی کے چار استاد، جس کی کم از کم تین سال ہو، وہ تمام یونیورسٹی کے اساتذہ کے طرف سے منتخب کئے جائینگے؛

(vii) الحاق شدہ کالیج کے تمام پرنسپال؛

(viii) شاگرد یونینز کے دو نمائندگی یعنی، یونیورسٹی کے اسٹوڈنٹس یونینز کے صدر اور ایسے صدر کے منجانب الحاق شدہ کالیجز کی اسٹوڈنٹس یونینز کے صدر منتخب کئے جائیگے؛

(ix) ثانوی اور اعلیٰ ثانوی تعلیمی بورڈ، حیدرآباد کا

سنڈیکیٹ کے اختیار اور ذمے داریاں
Powers and duties of the Syndicate

چیئرمین؛
(x)تمام گریجوئیٹس کے طرف سے ان میں سے ایک رجسٹرڈ گریجوئیٹ کو منتخب کیا جائیگا؛اور
(xi) نام نہاد انجنیئرز اور انجینئرنگ اور ٹیکنالاجی میں ماہر میں سے دو اشخاص کو چانسلر کے طرف سے نامزد کیا جائیگا؛
(2) چانسلر یا اس کی غیر موجودگی میں، پرو چانسلر، یا دونوں کی غیر موجودگی میں، وائس چانسلر سینیٹ کا چیئرمین ہوگا۔
(3) ایکس آفیشو ممبران کے علاوہ سینیٹ کے ممبر، تین سال کے لئے عہدہ رکھے گےاور اگر ایسی کسی ممبر کو عہدہ مدت ختم ہونے سے پہلے خالی ہوتا ہے تو ایسی آسامی ذیلی دفعہ (1) تحت پر کی جائیگی اور ایسی آسامی پر مقرر کئے گئے ممبران باقی مدت تک عہدہ رکھ سکتا ہے۔
(4) سینیٹ سال میں کم از کم دو مرتبہ چانسلر کے طرف سے چانسلر کی مشورہ سے طئی کئے تاریخوں پر میٹنگ کرینگے۔
(5) سینیٹ کی میٹنگ کا کورم ممبران کے ٹوٹل تعداد کا ایک دہائی تین برابر ہوگا، جس کو ایک کی نسبت برابر گنا جائیگا۔

اکیڈمک کائونسل
Academic Council

14. اس ایکٹ کی گنجائیشوں کے مطابق سیکیٹ کے مندرجہ اختیار ہوگا:
(a) قوانین پر غورکرنے اور منظوری دینے؛
(b) سالانہ رپورٹ، اکائونٹس کی سالانہ اسٹیٹمنٹ اور سالانہ اور نظرثانی شدہ بجیٹ تخمینہ پر غور کرنے اور منظوری دینے؛
(c) اس ایکٹ کی گنجائیشوں کے مطابق اختیارات میں میمبر مقرر کرنا؛
(d) اپنے اختیارات میں سے کوئی بھی کسی اختیاری یا عملدار یا کمیٹی یا ذیلی کمیٹی حوالی کرنا؛ اور
(e) ایسے دوسرے کام سرانجام دینے جیسے قوانین میں بیان کیا گیا ہو؛

اکیڈمک کائونسل کے

اختیار اور ذمے داریاں
Powers and duties of the Academic Council

15. (1) سنڈیکیٹ مشتمل ہوگی:
(i) وائس چانسلر، جو چیئرمین ہوگا؛
(ii) پرو وائیس چانسیلر؛
(iii) صوبائی اسمبلی کا ایک میمبر، اگر کوئی ہو، اسمبلی کے اسپیکر کے طرف سے نامزد کیا جائیگا؛
(iv) سینیٹ کے دو میمبر، سینیٹ کے طرف سے منتخب کئے جائینگے؛
(v) سندھ ہائی کورٹ کا چیف جسٹس یا اس کے طرف سے نامزد کئے گئے ہائی کورٹ کا ایک جج ؛
(vi) سندھ حکومت کے محکمہ تعلیم کا سیکریٹری ؛
(vii) یونیورسٹی گرانٹس کمیشن کا ایک نامزد میمبر؛
(viii) ایک ڈین چانسلر کے طرف سے وائس چانسلر کی سفارش پر نامزد کیا جائیگا ؛
(ix) (a) ایک پروفیسر یونیورسٹی کے پروفیسرز کی جانب سے ان میں منتخب کیا جائیگا؛
(b) ایک ایسوسیئیٹ پروفیسر کی ایسوسیئیٹ پروفیسرز ان میں سے منتخب کیا جائےگا؛
(c) ایک اسسٹنٹ پروفیسر یونیورسٹی کی اسسٹنٹ پروفیسرز کے جانب سے ان میں سے منتخب کیا جائےگا ؛
(d) ایک لیکچرر کم از کم دو سال کی ملازمت کے تجربے سے یونیورسٹی کے لیکچرر کے جانب سے ان میں سے منتخب کیا جائے گا؛

دوسرے اتھارٹیز کی بناوت، کام اور اختیار
Constitution functions and powers of other Authorities

(e) یونیورسٹی کے طرف سے ٹھیکے میں داخل ہونا؛
(f) عمارتیں اور دوسرے احاطے، لائبریریز، فرنیچر، سامان، اوزار اور ایسے دوسری یونیورسٹی کو مطلوب اشیاء فراہم کرنا؛
(g) رہائش کے لئے ہالز تعمیر اور اس کی نگھبانی کرنے یا شاگردوں کے لئے ہاسٹلز تعمیر کروانے اورطلباء کی ایسی رہائش کے لئے کوئی جگہ منتخب کرنا؛

کچھ اتھارٹیز کے جانب سے کمیٹیوں کی مقرری
Appointment of Committees by certain Authorities

(h) کالیجزکو الحاق دینے یا ان کا الحاق ختم کرنا؛
(i) کالیجز کو اپنی مراعات میں شامل کرنے یا ان کو

ایسی مراعات سے خارج کرنا؛

(j) کالیجز اور تدریسی شعبوں کی انسپیکشنز کرانا؛

(k) تدریسی، تحقیق، ترقی، انتظامیہ، تربیت اور ان سے منسلک کسی دوسرے مقاصد کے لئے آسامیاں پیدا کرنا؛

(l) سلیکشن بورڈ کی سفارش پر یونیورسٹی استاد اور بی پی ایس 17 اور اسے سے زائد عہدوں پر ملازم مقرر کرنے؛

(m) ایسے شرائط اور ضوابط کے مطابق امیریٹس پروفیسرز مقرر کرنے، جیسے بیان کیا گیا ہو؛

(n) عملدار (علاوہ وائس چانسلر کے)، اساتذہ اور دوسرے ملازمین کو مندرجہ ذیل طریقےکار کے مطابق سسپینڈ کرنا، سزا دینا اور ملازمت سے ہٹانا؛

(o) اس ایکٹ کی گنجائیشیں کے مطابق اختیارات میں میمبر مقرر کرنا؛

(p) چانسلر کی منظوری سے، مندرجہ شرائط کے مطابق اعزازی ڈگریاں دینے؛

(q) سینیٹ کو پیش کرنے کے لئے قوانین کے ڈرافٹس تجویز کرنے؛

(r) اکیڈمک کائونسل کے طرف سے تجویز کئے گئے ضوابط پر غور کرنا اور منظوری دینا یا اکیڈمک کائونسل کے مشورے کے بعد ضوابط بنانا؛

(s) یونیورسٹی کے معاملات کے متعلق سینیٹ کو پیش کرنے اور منظوری کے لئے سالانہ رپورٹ تیار کرنا ؛

(t) سینیٹ کے طرف سے کسی بھی معاملے پر طلب کئے گئے رپورٹ پیش کرنا؛

(x) چانسلر کے طرف سے نامور اشخاص نامزد کئے جائے گے؛

(xi) الحاق شدہ کالج کا ایک پرنسپال، اگر کوئی ہو، اور کانسٹیٹونٹ کالج کا ایک پرنسپال اگر کوئی ہو، چانسلر کے طرف سے نامزد کیا جائے گا؛

(xii) یونین کا صدر؛ اور

اتھارٹیز کے ممبران کے عہدےکی مدت کی شروعات
Commencement of term of office of members of Authorities

اتھارٹیز کی ممبرشپ کے متعلق تکرار
Dispute about membership of Authorities

اتھارٹیز کی بناوت میں رکاوٹ
Voids in the constitution of Authorities

اتھارٹیز کی کارروائیوں کی توثیق
Validity of proceedings of authorities

اتھارٹیز کی کارروائیوں کو ختم کرنا
Annulment of proceedings of

(xiii) ایک عالم اور، ایک عورت جو کسی تعلیمی ادارے میں ملازمت نہیں کرتے ہو، چانسلر کے طرف سے نامزد کئے جائیگے؛	Authorities
(2) ایکس آفیشو ممبران کے علاوہ سنڈیکیٹ کا میمبر دو سال تک عہدہ رکھے گا اور اگر کسی میمبر کے عہدے کی مدت ختم ہونے سے پہلے خالی ہو رہی ہو تو ایسی آسامی ذیلی دفعہ (1) کے تحت پر کی جائیگی اور ایسی آسامی پر مقرر کئے گئے ممبر باقی مدت کے لئے عہدہ رکھ سکتے ہے-	
(3) سنڈیکیٹ کی میٹنگ کا کورم کل میمبران کے آدھے برابر ہوگا، جس کی نسبت ایک برابر سمجھی جائیگی-	یونیورسٹی کے عملدار Officers of the University
16. (1) سنڈیکیٹ یونیورسٹ کے ایگزیکیوٹو باڈی ہوگی اور اس ایکٹ کی گنجائیشیں اور قوانین کے مطابق، یونیورسٹی کے معاملات اور جائیداد پر عام نظرداری رکھے گی-	
(2) مندرجہ بالا اختیارات کی عام حیثیت سے تضاد کے علاہ، اور اس ایکٹ کی گنجائیشیں اور قوانین کے مطابق سنڈیکیٹ کو مندرجہ ذیل اختیار حاصل ہونگے:	
(a) طریقہ طئی کرنے، قبضہ دینے اور یونیورسٹی کی اسٹمپ کا استعمال کرنا؛	
(b) یونیورسٹی کے طرف سے کسی منقولہ یا غیر منقولہ جائیداد منتقلی یا فروخت کے ذریعے یا کسی دوسرے معاملے میں رکھنا، سنبھالنا، حاصل کرنا یا لینا؛	وائیس چانسلر Vice Chancellor
(c) یونیورسٹی کے طرف سے فنڈز رکھنے، انتظام کرنے اور اس پر ضابطہ رکھنے اور فنانس اور پلاننگ کمیٹی کے مشورے سے ایسے فنڈز حکومتی سیکیورٹیز میں محفوظ کرنا یا دوسرے سیکیورٹیز میں جیسے بیان کیا گیا ہو؛	وائیس چانسلر کے اختیار اور ذمے داریاں Powers and duties of the Vice Chancellor
(d) سالانہ اور نظرثانی شدہ بجیٹ تخمینہ پر غور کرنا اور اس سلسلے میں سینیٹ کے مشورے دینے اور خرچ کی اہم مد میں سے دوسروں کو فنڈز کا خرچ	

کرنا؛
(e) یونیورسٹی کے اثاثے اور وسائل کے ساتھ تمام مالی اخراجات کی اکائونٹس کے کتاب ترتیب دینا؛
(f) اس ایکٹ میں ذکر نہیں کئے گئے یونیورسٹی سے منسلک معاملات سے سامنا کرنا، جیسے مناسب سمجھے؛اور
(g) اپنے اختیارات میں سے کسی بھی اتھارٹی یا عملدار یا کمیٹی یا ذیلی کمیٹی کے حوالے کرنے؛
17. اکیڈمک کائونسل مشتمل ہوگی:
(i) وائیس چانسیلر (چیئرمین)؛
(ii) پرو وائیس چانسیلر؛
(iii) ڈینس؛
(iv) امیریٹس پروفیسرز بشمول یونیورسٹی کے پروفیسرز؛
(v)ٹیچنگ ڈپارٹمنٹس کا چیئرمین؛
(vi) الحاق شدہ کالیجز کے تمام پرنسپالز؛
(vii) دو نامور انجنیئر اور انجنیئرنگ اور ٹیکنالاجی کے ماہر چانسلر کے طرف سے نامزد کئے جائینگے؛
(viii) سندھ حکومت کی محکمہ تعلیم کا سیکریٹری؛
(ix) رجسٹرار؛
(x)لائبریرین؛اور
(xi) امتحانات کا کنٹرورلر
(2) ایکس آفیشو میمبران کے علاوہ اکیڈمک کائونسل کے میمبر، تین سال کے لئے عہدہ رکھ سکے گا اور اگر ایسے میمبر کے عہدہ کی مدت ختم ہونے سے پہلے خالی ہوتا ہے تو ایسی آسامی پر ذیلی دفعہ (1) کے تحت بھرتی کی جائیگی اور اس آسامی پر مقرر کئے گئے میمبر باقی مدت کے لئے عہدہ رکھ سکتا ہے-

پروائیس چانسلر
Pro-Vice-Chancellor

(3) اکیڈمک کائونسل کی میٹنگ کا کورم کل ممبران کے ایک دہائی تین برابر ہوگا، جس کی نسبت ایک برابر گنا جائیگا.
18. (1) اکیڈمک کائونسل یونیورسٹی کی اکیڈمک

باڈی ہوگی اور اس ایکٹ کی گنجائیشیں اور قوانین اور ضوابط کے مطابق، اس کے ہدایات ، تحقیق اور امتحانات کے قابل معیار قائم رکھنے اور یونیورسٹی اور کالیجز کی تعلیمی زندگی کو سنبھالنے اور فروغ دینے کے اختیار حاصل ہونگے۔

(2) مندرجہ بالا اختیارات کی عام حیثیت سے تضاد کے علاوہ، اس ایکٹ کی گنجائیشیں، قوانین اور ضوابط کے مطابق، اکیڈمک کائونسل کو اختیار حاصل ہونگے:

(a) تعلیمی معاملات پر سنڈیکیٹ کو مشورے دینا؛

(b) تدریسی، تحقیق اور امتحانات کرانا؛

(c) تدریس کے کورسز اور یونیورسٹی کے امتحانات میں طلباء کی داخلا کرانا؛

(e) اسٹوڈنٹ شپس، اسکالرشپس، میڈلز اور انعام دینے کے انتظام کرنا؛

(f) فیکلٹییز ، تدریسی شعبہ جات اور بورڈ آف اسٹیڈیز کی بناوت اور تنظیم سازی کے لئے سنڈیکیٹ کی اسکیمیں تجویز کرنا ؛

(g) سنڈیکیٹ کے غور اور منظوری کے لئے ضوابط تیار کرنا؛

(h) فیکلٹی کی کسی بورڈ یا بورڈ آف اسٹیڈیز کی سفارش پر، سالانہ ضوابط تجویز کرنے، تدریس کے کورس، نصاب اور تمام یونیورسٹی امتحانات کے ٹیسٹ کے لئے رہنمائی فراہم کرنے، بشرطیکہ اگر ایسے بورڈ کی سفارشات مندرجہ تاریخ تک حاصل نہیں ہوتی ہے،اکیڈمک کائونسل، سنڈیکیٹ کی منظوری سے، ایسے ضوابط کو آنے والے مالی سال کے لئے جاری رکھنے کی اجازت دے سکتا ہے ؛

(i) دوسری یونیورسٹیز یا ایگزیمننگ باڈیز کے امتحانت کو تصیدق کرنے ان کو یونیورسٹی کے منسلک امتحانات کے برابر درجہ دینے؛

(j) اس ایکٹ کی گنجائیشیں کے مطابق اتھارٹیز میں ممبرز مقرر کرنے؛

رجسٹرار
Registrar

ڈائریکٹر آف فنانس
Director of Finance

امتحانات کا کنٹرولر
Controller of Examinations

ریزیڈنٹ آڈیٹر
Resident Officer

(k) ایسے دوسرے کام سرانجام دینے جیسے قوانین میں بیان کیئے گئے ہو؛

دوسرے عملدار
Other Officers

19. اتھارٹیز کی تشکیل، کام اور اختیار جس کے لئے ایکٹ میں کچھ خاص گنجائیشیں نہیں بنائی گئی ہوں، وہ ایسے ہونگے، جیسے قوانین میں بیان کیئے گئے ہو۔

20. کوئی بھی اتھارٹی، وقت بوقت، ایسی اسٹینڈنگ، اسپیشل یا ایڈوائیزری کمیٹیاں بنا سکتی ہے، جیسے وہ مناسب سمجھے اور ایسا شخص کمیٹی کے ممبران کی حثییت سے مقرر کر سکتی ہے، جو ایسی اتھارٹی کے میمبر نہیں ہو۔

21. (1) جہاں ایک میمبر کسی اتھارٹی یا باڈی میں اس ایکٹ کے تحت کسی طئے شدہ مدت کے لئے منتخب کیا جائیگا، مقرر کیا کرنے یا نامزد کیا جائیگا جب تک اس کی شروعات کی تاریخ نہیں بیان کی جائے، اس کے منتخب، مقرری یا نامزدگی والی تاریخ سے گنا جائے گا، جیسے معاملہ ہو۔

(2) جہاں ایک میمبر کسی اتھارٹی یا باڈی میں نامزد کیا یا منتخب کیا جائے گا، وہ اتھارٹی یا باڈی کے مسلسل تین میٹنگز میں حاضر رہنے میں ناکام ہوتا ہے تو وہ میمبر نہیں رہے گا۔

(3) جہاں میمبر جس کو کوئی اسائنمنٹ ملی ہے یا ایسے کسی دوسری وجہ کی بنیاد پر یونیورسٹی سے ایسے عرصے کے لئے غیر حاضر رہتا ہے، جو چھ ماہ سے کم نہیں ہو تو اس کی استعیفیٰ سمجھی جائیگی اور وہ سیٹ خالی ہوجائیگی۔

وجوہات کا موقع فراہم کرنا
Opportunity to show cause

22. اگر کسی شخص کی اہلیت کے متعلق تکرار پیدا ہوتا ہے یا وہ کسی اتھارٹی کے میمبر کی حیثیت سے کام جار ی رکھتا ہے تو ایسا معاملہ وائس چانسلر، سب سے سینیئر ڈین اور سندھ ہائی کورٹ کے چیف

جسٹس یا ان کے طرف سے نامزد کئے گئے ہائی کورٹ کے جج پر مشتمل کمیٹی کے طرف بھیجا جائے گا اور ایسی کمیٹی کا فیصلہ حتمی ہوگا۔

سنڈیکیٹ کو اپیلیں اور اس پر نظرثانی
Appeals to and review by Syndicate

23. جہاں ایک اتھارٹی یا باڈی کی ایک میمبر کا عہدہ حکومت کے تحت کسی آفیس کے ختم ہونے یا ایسے میمبر کو منتخب ہونے یا نامزد کرنے مجاز تنظیم، ادارے یا دوسری باڈی کے ختم ہونے یا ایسی تنظیم، ادارے یا دوسری باڈی کے ختم ہونے یا ایسی تنظیم، ادارے یا باڈی کو کام سے روکنے پر، یا کسی دوسری وجہ سے خالی ہوتا ہے تو ایسی آسامی کو اس طرح ایسے شرائط کے مطابق پر کیا جائیگا، جس کو چانسلر ہدایت کرے۔

24. یونیورسٹی کے کسی اتھارٹی یا باڈی کو کوئی اقدام یا کاروائی ایسی اتھارٹی یا باڈی میں آسامی کی صورت میں یا بناوت میں کسی نقص کی صورت میں غیر موثر نہیں ہونگے۔

سپراینوئیشن کی عمر
Age of Superannuation

25. (1) جہاں چانسلر مطمئن ہے کہ کسی اتھارٹی کی کاروائی اس ایکٹ کی گنجائش، قوانین، ضوابط یا قواعد کے مطابق نہیں کہ ایسی اتھارٹی کے اسباب جاننے کے لئے طلب کرنے کے بعد کیوں ایسی کاروائی کو ختم نہیں کیا جائے، تحریر میں حکم کے ذریعے، ایسی کاروائی کو رد کریگا۔

(2) جہاں کسی اتھارٹی کے ایک ممبر اخلاقی گستاخی کا سزایافتہ ہے، یا ذہنی مریض ہوگیا ہے یا دوسری صورت میں ایسے اتھارٹی کے میمبر کی حیثیت اپنے کام سرانجام دینے کے لئے نااہل ہوگیا ہے کہ ایسے شخص کو چانسلر کے طرف سے اتھارٹی کی ممبرشپ سے ہٹایاجائےگا۔

پنشن، انشورنس، گریجوئٹی، پرووڈنٹ فنڈ اور بینوولینٹ فنڈ
Pension insurance Gratuity, provident Fund and Benevolent Fund

Chapter-V
باب پانچ
یونیورسٹی کے عملدار
OFFICERS OF THE UNIVERSITY

26. مندرجہ ذیل یونیورسٹی کے عملدار ہونگے:

(i) وائس چانسلر؛
(ii) پر وائس چانسلر؛
(iii) ڈینس؛
(iv) تدریسی شعبے کا چیئرمین؛
(v)رجسٹرار؛
(vi) ڈائریکٹر آف فنانس؛
(vii) امتحانات کے کنٹرولر؛
(viii) ریزیڈنٹ آڈیٹر؛
(ix) لائبریرین؛ اور
(x) ایسے دوسرے شخص جو ضوابط کے مطابق بیان کیا گیاہو۔

یونیورسٹی فنڈ
University Fund

27. (1) وائس چانسلر، چانسلر کے طرف سے چار سال کے مدت کے لئے ایسے شرائط اور ضوابط کے مطابق مقرر کیئے جائینگے، جیسے چانسلر طئے کرے اور وہ تب تک عہدہ رکھے گا جب تک چانسلر چاہئے۔

آڈٹ اور اکائونٹس
Audit and Accounts

(2) جب تک وائس چانسلر کا عہدہ ہے، یا وہ غیر حاضر ہے یا بیماری کی وجہ سے یا کسی دوسرے وجہ سے اپنی آفس کے کام سرانجام نہیں دے سکتا۔ چانسلر ایسے انتظام کر سکتا ہے ، جیسے وہ مناسب سمجھے۔

(3) وائس چانسلر یونیورسٹی کے مرکزی آرگنائیزر اور اکیڈمک افسر ہونگے۔

28. چانسلر کے تحت اختیار ہونگے:

(i) اس ایکٹ کی گنجائشیں اور قوانین کے لاگو ہونے کو یقینی بنانا؛

افیلئیشن
Affiliation

(ii) دوسرے چانسلر اور پرو چانسلر کی غیر حاضری میں یونیورسٹی کے کانووکیشن اور سینیٹ کی میٹنگز کی صدارت کرینگے؛

(iii) اتھارٹیز یا یونیورسٹی کے دوسری باڈیز کی میٹنگز میں شامل ہونے اور اس کی صدارت کرنے، جس کا وہ چیئرمین ہو نہ ہو؛

(iv) ہنگامی صورتحال میں ایسے اقدام اٹھانا، جو یہ

ضروری سمجھے اور اس کے بعد جتنا جلد ہو سکے، اس اٹھائے گئے اقدام کے متعلق اس عملدار، اتھارٹی یا دوسری باڈی کو رپورٹ کرنے، جس کو عام صورتحال میں اقدام اٹھانے ہو؛

(v) عارضی آسامیاں پیدا کرنے، جو چھ ماہ کے مدت سے زائد نہ ہو اور اس آسامیاں پر بھرتی کرنے؛

(vi) ابتدائی تنخواہ لینے عہدوں پر مقرر کرنے، جیسے بیان کیئے گئے ہو؛

(vii) منظور شدہ بجٹ سے خرچ جاری کرنے اور اگر ضروری ہو خرچ کی وہی میجر ہیڈ سے فنڈز کو دوبارے ترتیب دینا؛

(viii) دوبارہ ترتیب کے ذریعے ایسی رقم جارک کرنے جو پانچ ہزار روپے سے زائد نہ ہو، ایسے خرچ کے لئے جو بجٹ میں نہیں ذکر کئے گئے ہو اور اس کو سنڈیکیٹ کے آنیوالے میٹنگ میں رپورٹ کرنا؛

(ix) منسلک یونیورسٹی کے طرف سے ملے ہوئے ناموں کے پینل پر غور کرنے کے بعد یونیورسٹی کے تمام امتحانات کے لئے پیپر سیٹرس اور ایگزیمینرس مقرر کرنا؛

(x) پیپرز کی جانچ پڑتال، مارکس شیٹس بنانے اور امتحانات کی نتائج کی تیاری کے انتظام کرنے؛

(xi) یونیورسٹی کے اساتذہ، عملدار اور دوسرے عملداروں کو تدریسی، تحقیق، امتحان، انتظامیہ یا یونیورسٹی کے دوسری سرگرمیاں حوالے کرنا، جیسے وہ ضروری سمجھے؛

کورسز کا اضافہ
Addition of Courses

(xii) ایسی شرائط کے مطابق، جیسے بیان کیئے گئے ہو، اس ایکٹ کے تحت اپنے کوئی بھی اختیار یونیورسٹی کے کسی عملدار یا ملازم کے حوالے کرنا؛

(xiii) ایسے اختیار استعمال کرنے اور ایسے کام سرانجام دینے، جیسے بیان کیئے گئے ہو۔

الحاق تعلیمی اداروں کے جانب سے رپورٹس
Reports from affiliated educational

29. (1) چانسلر، وائس چانسلر سے مشورے کے بعد

institutions	مین کیمپس اور اضافی کیمپسز، اگر کوئی ہو، یا دوسری کیمپسز کے لئے مشترکہ طور پر الگ الگ ایسے شرائط اور ایسے مدت کے لئے، جو چار سال
الحاق کو ختم کرنا With draw of affiliation	سے زائدنہ ہو، جیسے چانسلر طئے کرے، پرو وائس چانسلر مقرر کر سکتا ہے؛ (2) جہاں ذیلی دفعہ (1) کے تحت پرووائس چانسلر مقرر کیا گیا ہے۔ وہ جب تک کجچھ اس ایکٹ کے متضاد نہ ہو، وائس چانسلر کے ایسے اختیار استعمال کرینگے اور ایسے کام سرانجام دینگے، یا کیمپس کے سلسلے میں ایسے دوسرے اختیار استعمال کرینگے اور کام سرانجام دینگے، جس کے لئے وہ مقرر کیا گیا ہے، جیسے چانسلر ان کو حوالے کرے۔
الحاق کو ختم کرنے سے انکار کے خلاف اپیل Appeal against refusal of withdrawal of affiliation	30. (1) رجسٹرار یونیورسٹی کا کل وقتی عملدار ہوگا اور سنڈیکیٹ کے طرف سے مقرر کیا جائے گا۔ بشرطیکہ پہلے رجسٹرار اس ایکٹ کے فورن لاگو ہونے کے بعد چانسلر کے طرف وائس چانسلر کے مشورے سے مقرر کیا جائیگا۔ (2) رجسٹرار ایسے شرائط اور ضوابط کے تحت مقرر کیاجائیگا، جیسے چانسلر طئے کرے اور تین سال کے لئے عہدہ رکھے گا اور دوسری مقررے کے لئے اہل ہوگا۔ (3) رجسٹرار کر سکے گا: (a) یونیورسٹی کی عام اسٹمپ اور تعلیمی رکارڈس کا سنبھالنے والا ہوگا؛
قانون Statutes	(b) مندرجہ ذیل طریقے کار کے مطابق رجسٹرڈ گریجوئیٹس کا رجسٹر ترتیب دے گا؛ (c) مندرجہ ذیل طریقے کا کے مطابق اتھارٹیز کے میمبرز کا انتخاب کرائیگا؛ (d) ایسے ذمے داریاں سرانجام دے گا، جیسے بیان کیئے گئے ہو۔ 31. (1) ڈائریکٹر آف فنانس یونیورسٹی کا کل وقتی عملدار ہوگا اور چانسلر کے طرف سے ایسے شرائط اور ضوابط کے مطابق مقرر کیاجائیگا، جیسے وہ

طئے کرے۔
(2) ڈائریکٹر آف فنانس کر سکے گا:
(a) یونیورسٹی کی ملکیت، مالیات اور سرمایہ کاری کا انتظام کرے گا؛
(b) یونیورسٹی کی سالانہ اور نظرثانی شدہ بجٹ کا تخمینہ تیار کرے گا اور ایسے تخمینہ فنانس اینڈ پلاننگ کمیٹی، سنڈیکیٹ اور سینیٹ کے سامنے پیش کرینگے؛
(c) وہ یقینی نے کہ یونیورسٹی کے فنڈ اس مقاصد کے لئے استعمال ہوئے ہیں، جس کے لئے وہ فراہم نہیں کئے گئے ہیے؛اور
(d) ایسے دوسری ذمے داریاں سرانجام دینے، جیسے بیان کیئے گئے ہوں؛
32. (1) امتحانات کے کنٹرورلر، اتھارٹی کا کل وقتی عملدار ہوگا اور سنڈیکیٹ کے طرف سے ایسے شرائط کے تحت مقرر کیئے جائینگے، جیسے وہ طئے کرے؛ بشرطیکہ اس ایکٹ کے فورن شروعات کرنے کے بعد پہلے امتحانات کا کنٹرولر چانسلر کے طرف سے وائس چانسلر کی سفارشات سے مقرر کیئے جائینگے۔
(2) امتحانات کے کنٹرورلر امتحانات سے منسلک تمام معاملات کا ذمے دار ہوگا اور ایسی ذمے داریاں سرانجام دے گا، جیسے بیان کیئے گئے ہو۔
33. (1) ریذیڈنٹ آڈیٹر یونیورسٹی کا کل وقتی عملدار ہوگا اور صوبائی آڈٹ ڈپارٹمنٹ کے طرف سے ایسے شرائط اور ضوابط کے مطابق مقرر کیا جائےگا، جیسے وہ طئے کیئے گئے ہے۔
(2) ریزیڈنٹ آڈیٹر یونیورسٹی کے اکائونٹس کی آڈیٹنگ سے منسلک تمام معاملات کے ذمے دار ہونگے اور ایسے دوسرے ذمے داریاں سرانجام دینگے ، جیسے بیان کیا گیا ہو۔

ضوابط
Regulations

34. ملازمت کے شرائط اور ضوابط اور اختیار اور ذمے داریاں ایسے عملدار کے، جو اس سے پہلے مہیا

نہیں کیئے گئے ہو، وہ اس طرح کے ہونگے، جیسے بیان کیاجائے ۔

Chapter-VI

باب -VI

یونیورسٹی کے عملدار، استاد اور ملازمین

OFFICERS, TEACHERS AND EMPLOYEES OF THE UNIVERISTY

35. (1) جب تک پہلے سے موجود نہ ہو، تب تک:

(عملداروں، استاد یا ملازمین کو حکومت یا تنظیم کی کسی ملازمت کے طلب کرنے کا اختیار). (a) یونیورسٹی کا کوئی عملدار، استاد یا دوسرا کوئی ملازم، جیسے چانسلر عوامی مفاد میں ہدایت کرے، حکومت کے کسی عہدے یا دوسری یونیورسٹی یا کسی تعلیمی یا تحقیقی ادارے میں ملازمت کریگا:

بشرطیکہ استاد کی صورت میں ہدایت جاری کرنے سے پہلے سنڈیکیٹ سے مشورہ کیا جائیگا؛

(b) چانسلر، عوامی مفاد میں، یونیورسٹی میں موجود کسی عہدے کو سرکاری ملازم، دوسری کسی یونیورسٹی یا تعلیمی یا تحقیقی ادارے کا ملازم مقرر کر نے کی ہدایات کر سکتا ہے؛

قواعد
Rules

بشرطیکہ اساتذہ کی صورت میں ایسوں پر بھرتی کرنے سے پہلے سلیکشن بورڈ سے مشورہ کیا جائے گا۔

(2) جہاں اس دفعہ کے تحت کوئی مقرری یا بدلی کی جائیگی، مقرر کئے گئے یا بدلی کئے گئے ملازمین کے شرائط اور ضوابط ایسی مقرری یا بدلی سے پہلے ملنے والی سہولیات سے کم نہ ہونگے اور اس کی سابقہ ملازمت میں ملنے والےتمام فوائد دیئے جائیگے۔

کاروائی پر پابندی
Bar of Jurisdiction

36.یونیورسٹی کا کوئی عملدار، استاد یا دوسرا کوئی ملازم، جو مستقل عہدہ رکھنے والا ہو، اس کی رینک کم نہیں کی جائیگا یا اس کو برطرف یا ملازمت سے لازمی طور رٹائر نہیں کیا جائیگا، جب تک اس کو

ضمانت

Indemnity	اقدام لینے کے خلاف اسباب مندرجہ ذیل موزون موقع دیا جائیگا۔
رکاوٹیں ہٹانا Repeal of Difficulties	بشرطیکہ ایسے کسی عملدار، استاد یا ملازم پر اس دفعہ کے مطابق کچھ بھی لاگو نہیں ہونگے، جو وہ اخلاقی گستاخی میں ملوث ہونگے یا مجاز اختیاری رائے کے مطابق اسباب موزون موقعہ دینے کے باوجود وہ عمل کرنے کے لائق نہیں ہے۔
منسوخی Repeal	37. (1) جہاں کسی عملدار (علاوہ وائس چانسلر کے)، استاد یا یونیورسٹی کے دوسرے ملازم کو سزا دی گئی ہے یا اس کی ملازمت کے کسی بھی شرائط اور ضوابط وائس چانسلر یا کسی دوسری مجاز اتھارٹی کے طرف سے جاری کئے گئے حکم کے ذریعے اس کے نقصان میں تبدیل کیا گیا ہے۔ ایسے حکم کے خلاف سنڈیکیٹ کو اپیل کر سکتا ہے۔ بشرطیکہ جہاں حکم سنڈیکیٹ کے طرف سے جاری کیا گیا ہو، متاثر شخص، اپیل کرنے کے بجائے سنڈیکیٹ کو ایسے حکم پر نظرثانی کے لئے درخواست کر سکتا ہے۔ (2) ذیلی دفعہ (1) تحت اپیل یا نظرثانی کی درخواست وائس چانسلر کے ذریعے دی جائیگی، جو اس کو اپنی رائے کے ساتھ سنڈیکیٹ کے سامنے رکھے گا اور ایسی اپیل یا درخواست سنڈیکیٹ کے طرف سے نمٹائے جائیگی جیسے وہ مناسب سمجھے۔ 38. یونیورسٹی کا کسی عملدار استاد یا دوسرا کوئی ملازم ملازمت سے رٹائر ہوگا: (i) ایسی تاریخ پر، ملازمت کے پچیس سال مکمل کرنے کے بعد وہ پنشن یا رٹائرمینٹ کے دوسرے فواعد کے لئے اہل ہوگا، جیسے مجاز اختیاری ہدایات کرے ؛ یا (ii) جہاں ذیلی شق (1)کے تحت کوئی ہدایات نہیں دی گئی ہے، ساٹھ سال عمر پوری ہونے پر؛ وضاحت: اس دفعہ میں ”مجاز اتھارٹی “ سے مراد ہے مقرر کرنے والی اتھارٹی یا اس سلسلے میں

مقرری کرنے والی اتھارٹی کے طرف سے مکمل طور بااختیار بنائے گئے کوئی شخص، جو اس عملدار، استاد یا منسلک کسی دوسرے ملازم کی رینک سے کم نہیں ہو۔

39. یونیورسٹی اس سلسلے میں اور ایسے شرائط کے مطابق جیسے بیان کیا گیا ہو، اس کے عملدار، اساتذہ اور دوسرے ملازمین کو پنشن ، انشورنس، گریجوئیٹی، پرووڈنٹ فنڈ اور بینوولینٹ فنڈ جاری کریگی:

بشرطیکہ اگر کوئی پرووڈنٹ فنڈ اس دفعہ کے تحت دیا گیا ہے، پرووڈنٹ فنڈ ایکٹ، ۱۹۲۵ کی گنجائیشیں(۱۹۲۵ کا ایکٹ XIX) ایسے فنڈ پر لاگو ہونگے، جیسے وہ گورنمنٹ پرووڈنٹ فنڈ ہو۔

Chapter-VII
باب -VII
یونیورسٹی فنڈ
UNIVERISTY FUND

40. یونیورسٹی کے ایک فنڈ ہوگا جس کو یونیورسٹی فنڈ کہا جائیگا، جس میں یونیورسٹی کے طرف سے فیس، عطیات، ٹرسٹس، وصیتیں، انڈومینٹس، کنٹریبیوشنز، گرانٹس اور دیگر وسائل سے حاصل کئی گئی تمام رقوم جمع کیئے جائینگے۔

41. (1) یونیورسٹی کے اکائونٹس اس طریقے اور اس طرح سنبھالے جائینگے، جیسے بیان کیئے گئے ہو۔

(2) یونیورسٹی کے اکائونٹس مندرجہ ذیل طریقے کے مطابق اس سلسلے میں حکومت کے طرف سے مقرر شدہ آڈیٹر کی جانب سے سال میں ایک دفعہ آڈٹ کی جائیگی۔

(3) ڈائریکٹر آف فنانس اور ریزیڈنٹ آڈیٹر کے طرف سے دستخط شدہ یونیورسٹی اکائونٹس کا سالانہ اسٹیٹمنٹ مالی سال ختم ہونے کی چھ ماہ کے اندر حکومت کو پیش کیاجائیگا۔

(4) یونیورسٹی کے اکائونٹ آڈٹ اعتراضات کے

ساتھ، اگر کوئی ہو اور حکومت کے طرف سے مقرر شدہ آڈیٹر اور ڈائریکٹر آف فنانس کے تحفظات سے اس طرح سنڈیکیٹ کے سامنے پیش کیئے جائینگے جیسے بیان کئے گئے ہو۔

Chapter-VIII

باب -VIII

کالیجزکا یونیورسٹی سے الحاق ہونا

AFFILIATION OF COLLEGES TO THE UNIVERSTY

42. (1) یونیورسٹی میں الحاق چاہنے والے کالیج مطمئن کرنے کے لئے یونیورسٹی کو درخواست دے گی کہ :

(a) کالیج حکومت کے انتظام کے تحت ہے یا مستقل بنیادوں پر بنائے گئے گورننگ باڈی کی نگرانی کے تحت ہے؛

(b) کالیج کے مالی وسائل ادارے کو چلانے اور کام جاری رکھنے کے لئے کافی ہے؛

(c) کالیج کے پڑھانے والے اور دیگر اسٹاف کی صلاحیت، تعلیمی قابلیت اور ملازمت کے شرائط اور ضوابط بیان کئے گئے کورسز آف اسٹڈیز اور کالیج کی تربیت کے مقاصد کے لئے مطئمن کردہ ہو؛

(d) کالج کو اپنے ملازمین کے کام اور نظم اور ضبط کے سنبھالنے کے لئے قابل قواعد ہے؛

(e) کالج کی عمارت موزون اور اس کی ضروریات کے مطابق بڑی ہے؛

(f)کالج کے پاس ایسی گنجائیشیں ہے یا مندرجہ طریقے کے مطابق گنجائیشیں بنا سکتی ہے، طلباء کے رہائش کے لئے جو اپنے والدین یا سنبھالنے والے کے ساتھ نہ رہتے ہو اور اس کی نظرداری اورطبی اور عام بھلائی کے لئے ؛

(g) کالج کو لائبرری کی گنجائش ہے اور لائبرری کی خدمات فراہم کرتے ہے؛

(h) کالج کو خاص طورلیبارٹری، میوزیم اور کالج

میں پڑھائی جانے والی کورسز کے عملی کام کے لئے مطلوبہ دیگر جگہیں ہے؛

(i) کالج کے پاس ایسی گنجائشیں ہے یا کالج کی عمارت میں پرنسپال یاتدریس کے اسٹاف کی دیگر ممبران کی رہائش کی گنجائش بنا سکتی ہے یا قریب ایسی عمارت کی یا طلباء کے رہائش کے قریب ہو؛ اور

(j) کالج کا الحاق قریب میں دوسری کالج یا تعلیمی ادارے کے طرف سےان کے طلباء کی تعلیم کے فائدے اور نظم و ضبط کے لئے بنائے گئے گنجائیشوں کے لئے نقصاندہ نہیں ہوگا۔

(2) درخواست کے ساتھ کالج کے طرف سے مزید ایک قسم نامہ ہوگا کہ الحاق ہونے کے بعد انتظامیہ یا ٹیچنگ اسٹاف میں کسی بھی تبدیلی کے متعلق یونیورسٹی کو پہلے سے بتایا جائے گا اور ٹیچنگ اسٹاف کے پاس ایسی تعلیمی قابلیت ہوگی، جو کہ بیان کی گئی ہو۔

(3) سنڈیکیٹ، افیلیئشن کمیٹی کی سفارشات پر غور کرنے کے بعد، ایسے طریقے کار کے مطابق، جیسے ذکر کیا گیا ہو، الحاق کی منظوری دی گی یا انکار کرے گی۔

بشرطیکہ الحاق سےانکار نہیں کیا جائیگا، تب تک کالج کو ایسے فیصلے کے خلاف عرضداشت پیش کرنے کا موقعہ فراہم نہیں کیا جائیگا۔

43. جہاں الحاق شدہ کلاج کورسز آف اسٹڈیز شامل کرنے کی خواہش کرتا ہے، جس کے سلسلے میں اس کے الحاق کی اجازت دی گئی ہے کہ ا س سلسلے میں ایسے اضافے کی اجازت کے لئے یونیورسٹی کو درخواست دی جائیگی، اس ہی طریقے سےجیسے الحاق کے لئے درخواست دی گئی تھی اور اس کو اس ہی طریقے سے نمٹایا جائیگا۔

44. (1) ہر الحاق شدہ کالج ایسے رپورٹس، رٹرنس اور دیگر معلومات یونیورسٹی کو فراہم کریگا جو

یونیورسٹی کے طرف سے کالج کی صلاحیت معلوم کرنے کے لئے طلب کی جائے۔
(2) یونیورسٹی الحاق شدہ کالج کی دفعہ ۴۲ کی ذیلی دفعہ (1) میں بتائے گئے کسی معاملے کے سلسلے میں ایسےاقدام لینے کے لئے کہہ سکتی ہے اور ایسی مدت کے دوراں جیسے وہ مناسب سمجھے۔
45.جہاں کوئی الحاق شدہ کالج اس ایکٹ کے تحت کسی ضروریات کو پورے کرنے میں ناکام ہوتا ہے یا الحاق کے کسی بھی شرائط پر عمل کرنے میں ناکام ہوتا ہے یا اس کے معاملات کو تعلیم کے مفادات کے خلاف حل کرتا ہے، سنڈیکیٹ، مندرجہ ذیل طریقے کے مطابق اور افیلیئشن کمیٹی کی سفارش پر اور کالج کی رپرییزینٹیشن پر غور کرنے کے بعد، برقرار رکھ سکتی ہے یا ختم کر سکتی ہے تمام یا کسی بھی مراعات جو الحاق شدہ کالج کو دئی گئی ہو۔
46.جہاں کسی کالج کو دفعہ ۴۲ کے تحت الحاق سے انکار کیا گیا ہے یا الحاق شدہ کالج کو دی گئی تمام یا کوئی ایک مراعات برقرار رکھی گئی ہے یا دفعہ ۴۵ کے تحت ختم کی گئی ہے، ایسے انکار کے خلاف سینیٹ کو مخصوص مدت کے دوراں اپیل کر سکتی ہے، جیسے بھی معاملہ ہو، ترمیم یا ختم کرنے، اور معاملہ ایسے طریقے سے نمٹایا جائیگا، جیسے بیان کیا گیا ہو۔
بشرطیکہ اپیل کے سلسلے میں کوئی بھی حکم جاری نہیں کیا جائیگا، جب تک اپیل کرنے والے کو سننے کا موقعہ فراہم نہیں کیا جاتا۔

Chapter-IX

باب -IX

قوانین، ضوابط اور قواعد

STATUES, REGULATIONS AND RULES

47. (1) قانون کے تحت تمام یا ان میں سے کسی ایک معاملے کے لئے بنایا جائیگا:

(a) یونیورسٹی کے عملدار، اساتذہ اور دیگر ملازمین کے پے اسکیل یا ملازمت کے دیگر شرائط اور ضوابط اور ایسے عملدار، اساتذہ اور ملازمین کی پنشن ، انشورنس ، گریچوئٹی، پرووِیڈنٹ فنڈ اور بینیوولینٹ فنڈ دینا؛

(b) عملدار اور اساتذہ کے ساتھ یونویرسٹی کے ملازمین کی چال چلت اور نظم و ضبط؛

(c) اتھارٹیز کی بناوت، اختیار اور ذمے داریاں اور ایسی اتھارٹی میں انتخابات کروانے اور اس سے منسلک معاملات؛

(d) رجسٹر گریجوئیٹ کو رجسٹر سنبھالنا؛

(e) کالج کا الحاق اور الگ کرنا اور اس سے منسلک معاملات؛

(f) تعلیمی اداروں کی یونیورسٹی کے مراعات میں داخلے اور مراعات سے خارج کرنا؛

(g) فیلٹیز، ادارے، کالج اور اکیڈمک ڈویزنس کا قیام؛

(h) عملدار، اساتذہ اور یونیورسٹی کے دیگر ملازمین کے اختیار اور ذمے داریارں؛

(i) امیریٹس پروفیسر کی مقرری کے لئے شرائط؛

(j) شرائط جس کے تحت یونیورسٹی پبلک باڈیز یا دیگر تنظیموں سے تحقیق اور ایڈوائزری سروسز کے لئے معاہدوں میں داخل ہو سکتی ہے؛

(k) تدریس کی عام اسکیم بشمول کورسز کی مدت اور مضامین کے تعداد اور امتحانات کے لئے پیپرز؛

(l) اعزازی ڈگریاں دینے؛ اور

(m) دیگر معاملات جو قوانین میں بیان ہونے چاہیئے یا بیان ہونا ضروری ہے؛

(2) سنڈیکیٹ قوانین کے لئے سینیٹ کو تجویز دی گی، جو تجویز پر غور کرنے کے بعد ترمیم سے یا ترمیم کرنے کے علاوہ اس کو قبول کریگی یا اس کو دوبارہ سے غور کرنے کے لئے سنڈیکیٹ کو واپس بھیجے گی یا اس کو رد کر ے گی؛

بشرطیکہ قانون کسی اتھارٹی کی تشکیل یا اختیارات

پر اثرانداز ہوتے ہے تو اس کی تب تک منظور ی نہیں دی جائے گی جب تک ایسے اتھارٹی کو تجویز پر تحریر شدہ رائے دینے کا موقعہ فراہم نہیں کیا جاتا؛

بشرطیکہ وہ بھی کہ ذیلی دفعہ (1) کی شق (a) میں مندرجہ ذیل کسی بھی معاملے کے سلسلے میں سینیٹ کے طرف سے منظور کئے گئے قوانین، تب تک موثر نہیں ہوگا، جب تک چانسلر کے طرف سے منظوری نہیں دی جاتی؛

(3) جب تک کچھ ذیلی دفعہ (2) کے متضاد نہ ہو، چانسلر پہلے قوانین نافذ کرینگے، وہ تب تک لاگو رہینگے جب تک ترمیم نہیں کی جاتی یا اس کو سنڈیکیٹ کے طرف سے بنائے گئے قوانین سے تبدیل نہیں کیا جاتا۔

48. (1) قوانین کے مطابق، ضوابط کے تحت تمام معاملات یا مندرجہ ذیل میں کسی بھی ایک معاملے کے لئے تشکیل دیئے جائینگے :

(a) ڈگریز، ڈپلوماز اور یونیورسٹی کے سرٹیفکیٹس کے لئے تدریس کے کورسز؛

(b) یونیورسٹی اور کالجز میں پڑھائے جانے کا انداز اور طریقےکار؛

(c) یونیورسٹی میں تعلیم کے لئے داخلائیں اور وہ شرائط جس کے مطابق کورس میں داخلا کی اجازت دی جائیگی اور یونیورسٹی کے امتحان جو ڈگریز، ڈپلوماز اور سرٹیفکیٹس حاصل کرنے کے لائق بنائینگے؛

(d) امتحانات کروانے؛

(e) طلباء کے طرف سے تدریسی کورسز میں داخلا اور یونیورسٹی کے امتحانات کے لئے فیس اور دیگر چارجز ادا کی جائیگی؛

(f) یونیورسٹی کے طلباء کی چال چلت اور نظم و ضبط؛

(g) یونیورسٹی یا کالیجز کے طلباء کی رہائش اور

رہائش کے ہالز اورہاسٹلز میں رہائش کی فیس اور طلباء کی ہاسٹلسز اور لاجنگز کی منظوری؛
(h) ڈگری حاصل کرنے کے لئے آزاد تحقیق کے شرائط؛
(i) فیلوشپس، اسکالرشپس، میڈلز اور انعام دینے؛
(j) وظائف اور مفت اسٹوڈنٹ شپس دینے؛
(k) اکیڈمک کاسٹیوم؛
(l) لائبرری کا استعمال؛
(m) ٹیچنگ ڈپارٹمنٹس اور بورڈز آف اسٹڈیز کی تشکیل؛ اور
(n) دیگر معاملات جو اس ایکٹ یا قوانین کے مطابق بیان ہونے ہے یا ضوابط کے ذریعے بیان کر سکتے ہے؛

(2) اکیڈمک کائونسل ضوابط تشکیل دی گی اور سنڈیکیٹ کو پیش کریگی، جو اس کو ترمیم سے یا بغیر ترمیم کی منظور کریگی یا اس کو اکیڈمک کائونسل کی جانب دوبارہ غور کرنے کے لئے واپس بھیجے گی یا اس کو رد کریگی۔

49. (1) کوئی اتھارٹی یا باڈی یونیورسٹی اس ایکٹ، قوانین یا ضوابط سے منسلک قواعد تشکیل دے سکتی ہے کہ جیسے اس کے معاملات کو چلا سکے اور اس کی میٹنگز کا وقت اور جگہ اور اس سے منسلک معاملات حل کر سکے۔

(2) سنڈیکیٹ کسی اتھارٹی یا باڈی، علاوہ سینیٹ کے جانب سے تشکیل شدہ قواعد میں ترمیم کرنے یا اس کے منسوخ کرنے کی ہدایات کر سکتی ہے:

بشرطیکہ اگر ایسی کوئی اتھارٹی یا باڈی سنڈیکیٹ کے طرف سے دیئے گئے ایسے ہدایات سے مطمئن نہیں ہو رہی ہے تو وہ سینیٹ کی اپیل کر سکتی ہے، جس کا فیصلہ حتمی ہوگا۔

Chapter-X

باب -X

جنرل پرووِیزن

GENERAL PROVISION

50. کسی بھی عدالت کو اس ایکٹ کے تحت کئے گئے کسی کام یا کچھ کرنے کے ارادے کے خلاف کسی کاروائی، گرانٹ یا فیصلے یا کسی حکم جاری کرنے کا اختیار نہیں ہوگا۔

51. اس ایکٹ کے تحت کسی کام یا کچھ کرنے کے ارادے پر حکومت، یونیورسٹی یا کسی اتھارٹی ، یا عملدار یا حکومت یا یونیورسٹی کے ملازم یا کسی شخص کے خلاف کوئی مقدمہ یا قانونی کاروائی نہیں ہوگی۔

52. جہاں اس ایکٹ کے لاگو ہونے کے بارہ ماہ کے دوراں اس ایکٹ کی کچھ گنجائیشوں پر عملدرآمد میں کوئی رکاوٹ پیش آتی ہے، چانسلر، وائس چانسلر کی سفارش پر ایسی رکاوٹ کو ہٹانے کے لئے خاص ہدایات جاری کرسکتا ہے۔

53.   قائد وعوام یونیورسٹی آف انجنیئرنگ اینڈ ٹیکنالاجی آرڈیننس، ۱۹۹۶ کو منسوخ کیا جاتا ہے۔

نوٹ: ایکٹ کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیئے ہے جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جا سکتا۔